عورت سے بات کرتے ہوئے احتلام ہو جائے تو روزے کا حکم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر:WAT-2626

تاریخ اجراء: 26رمضان المبارک1445ھ/06اپریل2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت سے بات کرتے ہوئے احتلام ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر عورت کو چھوئے بغیر، صرف بات چیت کرنے کی وجہ سے انزال ہو گیا، تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ اگر عورت پاس موجود تھی اور اسے بلا حائل چھوا یا ایسے کپڑے وغیرہ کے اوپر سے چھوا جس سے بدن کی گرمی محسوس ہوئی اور انزال ہو گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر ایسے موٹے کپڑے کے اوپر سے چھوا کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہوئی اور انزال ہو گیا، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

چنانچہ ملتقی الابحر میں ہے" أو قبل أو لمس ان انزل افطر "یعنی مرد نے عورت کا بوسہ لیا یا چُھوا اگر انزال ہو گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

اس عبارت کے تحت مجمع الانہر میں ہے:" مس البشرة بلا حائل؛ لأنه لو مسها من وراء الثوب فأنزل فسد إذا وجد حرارة أعضائهم وإلا فلا كما في المحيط (إن أنزل) قيد للجميع (أفطر) ولزمه القضاء۔۔ ولا كفارة "یعنی چھونے کا یہ حکم اس وقت ہے کہ جب عورت کی جلد کو بغیر کسی حائل کے چھوا ہو کیونکہ اگر مرد نے عورت کے جسم کو کپڑے کے اوپر سے چُھوا اور انزال ہو گیا تو روزہ اس وقت فاسد ہو گا جب اعضاء کی گرمی محسوس ہوئی ہو اور اگر کپڑا اتنا موٹا تھا کہ اعضاء کی گرمی محسوس نہیں ہوتی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا جیسا کہ محیط میں ہے، یہاں بیان کی گئی تمام صورتوں میں روزہ ٹوٹنے میں انزال کا پایا جانا ضروری ہے اور ان صورتوں میں روزے کی قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔ (مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر، ج01، ص361،362، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے "ولو مس المرأۃ ورأی ثیابھا فأمنی فإن وجد حرارۃ جلدھا فسد، وإلا فلا کذا في معراج الدرایۃ" یعنی اگر روزے دار نے کسی عورت کو چھوا اور اس کے کپڑوں کو دیکھا جس سے اس کی منی خارج ہو گئی، تو اب اگر روزے دار کو اس عورت کے بدن کی گرمی محسوس ہوئی تھی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا، وگرنہ اس کا روزہ نہیں ٹوٹا، جیسا کہ معراج الدرایہ میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، ج01، ص204،205، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے: "ران یا پیٹ پر جماع کیا یا بوسہ لیا یا عورت کے ہونٹ چُوسے یا عورت کا بدن چُھوا اگرچہ کوئی کپڑا حائل ہو، مگر پھر بھی بدن کی گرمی محسوس ہوتی ہو۔ اور ان سب صورتوں میں انزال بھی ہو گیا۔۔۔ ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص989، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "بوسہ لیا مگر انزال نہ ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا یوہیں عورت کی طرف بلکہ اس کی شرمگاہ کی طرف نظر کی مگر ہاتھ نہ لگایا اور انزال ہو گیا، اگرچہ بار بار نظر کرنے یا جماع وغیرہ کے خیال کرنے سے انزال ہوا، اگرچہ دیر تک خیال جمانے سے ایسا ہوا ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹا۔" (بہارِ شریعت، ج1، حصہ5، ص982، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net